

Page 1 LESSON 201 سوہر الْرَّوْمُ CHAPTER 21

آیت 20 : یہاں سے ہاگے تک اللہ تعالیٰ فی نشایخوں کا تذکرہ ہے۔ اور بار بار لفظ آیتہ آیا ہے۔ جسم اصطبل ہے جو خدا۔ نشایخ۔ تو آیت آیت لئے اگر ہم دیکھوں تو نسی نشایخوں کا ذکر ہو رہا ہے۔ اور یہاں سے محل فی اس میں یہاں باشی ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ یہیں عورودفتر کی دعوت دے رہے ہو؟

جواب سب سے پہلے انسان کی تخلیق جو لئے مرحلوں سے لگز را فی ذہن بصورت شکل لینا ہے۔ اور کسی پیغام سے بنایا گیا۔ مٹی سے اسی میں فود کو فی عقل ہمہم بنتی دیکھنے سنے فی صلاحیت ہے لیکن انسان فی شکل میں ذعل بر رازی صفات آجائیں۔ یہاں اپنی تخلیق ہے۔ یہ عورود فکر کرنے والے ہمہ اسے اور ایک ایک نظام کو چلا دیا۔ لیکن یہ کافی نہیں اللہ تعالیٰ میں لیتے ہیں کہ جس طرح اس نے یہیں دنیا سی پھیلایا۔

آیت 21: اللہ تعالیٰ فی دوسری نشافی کا ذکر کہ یہاں بیوی کو انعامیں جنس بنایا ہے شادی ہونا بھی اللہ فی نشافی ہے اور دووں میں یہاں صلاحیت رکھیں؟

جواب: عورت کو اپنے شیر کے سکون دینے والا بنایا۔ لفظ شیر اپنی بیوی سے یہ طرف کا سکون حاصل کریں اسکو لینے والا بنایا تاکہ Balance ایسے۔

سوال: اور میاں بیدی ہیں کسی پیز کا دہ بہ رکھا؟ یہاں لفظ مَوَدَّةً ایسا ہے اسکے لیتا معنے ہیں؟

جواب: محبت اور رحم ایک درستے پر۔ مَوَدَّةً میں وہ محبت ہوئی ہے جس میں قربانی کا جزء ہو۔ درستے فرضی محبت ہوئی ہے۔ شیر اور بیوی میں attraction ہوئی ہے۔

پہاڑ سے لے کر یہاں محل کی بات ہے جو کہ یہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں جس نے میاں بیوی کے درمیان محبت کے ساتھ رحمت رکھی جو اس فوٹگوار زندگی کیلئے دعویں رکھیں۔ یہ ضروری ہے۔ اسکے نہ ہونے سے معاشرے میں لتنا بغاڑا آتا ہے یہیکی پیز کوں ہے۔

آیت 22: 27: ہے بنواپت اور نشایخ جنکو یہ عہد مکنم دیکو سلکتے ہوں।

جواب ① ذمین و انسان کی حیرت انگریز تخلیق۔

② طرح طرح کیسے شمار زبانی (language) اور آغازی بھی مختلف۔

③ نیز - انسان کی خطری ضروری۔ اس پر جسی اعتماد ہے یہی ہے۔